جئی

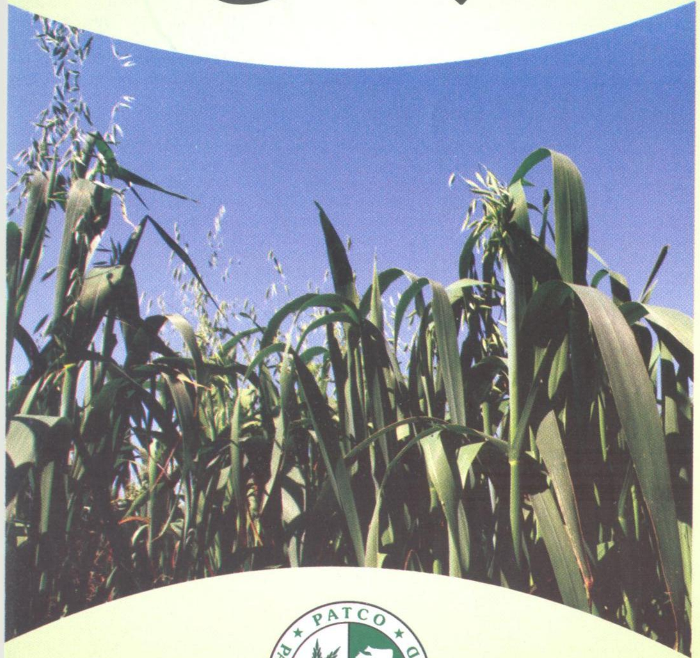

MARKETED BY:

پی اے آر سی ایگروٹیک کمپنی (پرائیوٹ) لمیٹڈ، اسلام آباد

Tel: 051-8443360-3383 Fax: 051-9255034
Email: patco_parc08@yahoo.com

بیج اور مزید معلومات کیلئے آپ مندرجہ ذیل پتوں پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

فاڈر یسرچ پروگرام قومی زرعی تحقیقاتی سنٹر پارک روڈ، اسلام آباد
فون نمبر: 051-9255038
پی اے آر سی ایگروٹیک کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ (PATCO)
قومی زرعی تحقیقاتی سنٹر پارک روڈ، اسلام آباد:
فون نمبر: 051-8443360-3383

مرتبین

ذوالفقار علی گورمانی	پرنسپل سائنٹیفک آفیسر / پروگرام لیڈر
اللہ بخش	پرنسپل سائنٹیفک آفیسر
ڈاکٹر سجاد خان	سینئر سائنٹیفک آفیسر
فہد کریم اعوان	سینئر سائنٹیفک آفیسر
محمد اسامہ حمید	سائنٹیفک آفیسر

شعبہ چارہ جات
قومی زرعی تحقیقاتی مرکز۔ پارک روڈ، اسلام آباد
فون: 051-9255038
Email: gurmaniparc@gmail.com

نقصان دہ کیڑے، بیماریوں اور انکا انسداد

جئی پر لشکری سنڈی کے ممکنہ حملے کے بچاؤ کیلئے کھیت کے اردگرد نالی کھود کر بی ایچ سی یا سیون ڈسٹ کا دھوڑا کریں۔ دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ کھیت کے چاروں طرف نالی بنا کر اس میں روزانہ پانی جمع رکھا جائے۔ جس سے لشکری سنڈی کے حملے سے کافی بچت ہوگی۔

پیداوار

600-800 زمین ایکڑ سبزہ چارہ

تعارف

جئ موسم سرما کا ایک نہایت مفید غیر پھلی دار چارہ ہے۔ اوراس کی کاشت زیادہ تر بڑے بڑے شہروں کے نزدیک کی جاتی ہے ۔اسے برسیم کے ساتھ ملا کر کاشت کرنے کی افادیت کی مدنظر رکھتے ہوئے زمیندار بھی اس کی برسیم کے ساتھ مخلوط کاشت پر توجہ دینے لگے ہیں۔ جس سے نہ صرف اچھا بلکہ فی ایکڑ زیادہ مقدار میں چارہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ یہ چارہ غذائی لحاظ سے بہت اعلیٰ اور دودھیل جانوروں کے لئے یکساں مفید ہے۔ جئ کی خالص فصل یا برسیم کے ساتھ ملا کر اس کا خمیرہ چارہ بھی تیار کیا جاتا ہے۔ جئ کا بھوسہ اپنے نرم اور آسانی سے مڑنے والے تنوں کی وجہ سے دیگر اجناس خوردنی کے بھوسے سے زیادہ غذائیت کا حامل ہوتا ہے۔ لہٰذا گھوڑوں اور خچروں کی خوراک کی حیثیت سے جئ کی فصل ساری دنیا میں مشہور ہے۔

آب وہوا

جئ کی فصل سرد مرطوب آب وہوا میں نہایت عمدہ نشوونما پاتی ہے۔ چونکہ اس کا پودا زیادہ گرم آب وہوا سے مطابقت نہیں رکھتا۔ اسلئے گندم کے مقابلے میں خشکی کو برداشت کر لیتا ہے۔

زمین اوراس کے تیاری

زرخیز بھاری میرا زمین جئ کاشت کے لئے موزوں ترین سمجھی جاتی ہے۔ بشرطیکہ وہ نمی کو اپنے اندر محفوظ رکھ سکتی ہو۔ لیکن ساتھ اس میں فالتو پانی کی نکاسی کا معقول انتظام موجود ہو۔ سیم زدہ نشیبی زمین جئ کی کاشت کیلئے موزوں نہیں ہوتی۔ مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر بعد میں تین چار مرتبہ ہل اور سہاگہ چلائیں تاکہ زمین اچھی طرح نرم اور بھربھری ہو جائے۔ البتہ بارانی علاقوں میں موسم برسات سے پہلے گہرا ہل چلا کر زمین کو کھلا چھوڑ دیں اور جب بارش ہو تو فوراً ہلکا ہل اور سہاگہ چلا کر وتر محفوظ کرلیں۔

وقت کاشت وموزوں اقسام

مختلف صوبوں میں جئ کے چارے کی بہتر پیداوار لینے کے لئے اس کو وسط اکتوبر تا نومبر کے پورے مہینے میں کاشت کرنا چاہیے۔ پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کی تیار کردہ ترقی دادہ اقسام میں این اے آرسی جئ اور پی ڈی 2 ایل وی 65 چارے کی بہترین پیداوار کے لئے موزوں ہیں۔

طریقہ کاشت

بیج کو کاشت کرنے سے پہلے کوئی پھپھوندی کش دوائی لگالیں۔ اس عمل سے جئ کے سٹے کانگیاری کے مرض سے محفوظ رہتے ہیں۔ جئ کی کاشت لائنوں میں گندم کی فصل کرطرح کیرے سے کی جاسکتی ہے۔ بیج کی اچھی روئیدگی کے لئے تروتر کی صورت میں ایک تا دوانچ گہرائی بیج کے لئے کافی ہوتی ہے اور لائنوں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رکھا جائے۔

شرح بیج اور کھادوں کا استعمال

صاف ستھرا اور معیاری بیج 35 کلوگرام فی ایکڑ آبپاش علاقوں کیلئے اور 40 کلوگرام فی ایکڑ بارانی علاقوں کیلئے استعمال کریں۔ ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری یوریا ملا کر زمین تیار کرتے وقت اور آدھی بوری یوریا پہلے یا دوسرے پانی کے ساتھ ڈالیں۔ جبکہ بارانی علاقوں میں اگر وتر اچھا ہو تو ساری کھاد زمین کی تیاری کے وقت ڈال دیں۔

آبپاشی

جئ کی فصل کو رونی سمیت تین تا چار پانی درکار ہوتے ہیں۔ پہلا پانی بوائی کے تین ہفتے بعد اور باقی پانی حسب ضرورت دیں۔ بیج کے لئے بوئی گئی فصل کو پھل نکلنے کے بعد پانی نہ لگائیں تاکہ نئے شگوفے نکلنے بند ہوجائیں۔

کٹائی

جئ کی فصل چارے کیلئے اس وقت کاٹی جائے جب 50 فیصد سٹے نکل آئیں۔ سبز چارے کی قلت کی صورت میں جئ کو دو کٹائیاں بھی لی جاسکتی ہیں۔ پہل کٹائی کاشت کے 70 تا 80 دن بعد لیں۔ اور دوسری کٹائی 100 تا 110 دن بعد جب سٹے نکل آئیں۔ اگر پہلی کٹائی کے بعد ایک بوری یوریا ڈال دی جائے تو دوسری کٹائی اچھی پیداوار دیتی ہے۔ فصل اگر اگیتی کاشت کی گئی ہو تو اسکے گرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ لہٰذا پھول نکلنے سے پہلے اسے چارے کیلئے کاٹ لیں۔